

فوجی-صنعتی کمپلیکس کا قیام

Posted On: 08 AUG 2017 7:07PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 08 اگست وزیر دفاع جناب ارون جیٹلی نے آج راجیہ سبھا میں محترمہ وندنا چوان کے ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے کہ وزارت دفاع کے تحت تحقیق و ترقی کے ادارے دفاعی تحقیق و ترقیاتی ادارہ (ڈی آر ڈی او) ایک مقررہ قاعدے کے مطابق میزائلوں، غیر انسانی عملے والی فضائی گاڑیوں، رڈاروں، الیکٹرانک فن حرب نظام، سونارس کمبیٹ وہیکلس، جنگی طیاروں، سنسروں وغیرہ کیلئے کلیدی، دقیق اور سلامتی کے لحاظ سے از حد حساس نظام کی تشکیل کرتا ہے۔ یہ تمام امور مخصوص عہدگی ضروریات کا لحاظ رکھتے ہوئے انجام دیئے جاتے ہیں تاکہ ملک کی قومی سلامتی کو تقویت حاصل ہو سکے۔

گزشتہ 5 دہائیوں کے دوران ڈی آر ڈی او نے بڑی تعداد میں نظاموں، مصنوعات، ٹیکنالوجیوں کی تشکیل کی ہے یا ان کی حالت بہتر بنائی ہے۔ ان میں سے بڑی تعداد میں ٹیکنالوجیوں اور مصنوعات کی پیداوار بھی شروع ہو گئی ہے۔ ڈی آر ڈی او کی جانب سے تشکیل کردہ نظام/مصنوعات/ٹیکنالوجیوں کی قدر و قیمت اہمیت کی حامل ہے اور انہیں یا تو خدمات میں شامل کیا گیا ہے یا شامل کئے جانے کے مراحل میں رکھا گیا ہے اور ان سب کی مالیت 2.56 لاکھ کروڑ مالیت سے زائد ہے۔ اس تعداد میں کلیدی نظام شامل نہیں ہیں۔ ڈی آر ڈی او ہمیشہ سے بڑی لگن اور محنت کے ساتھ اندرون ملک اسلحہ اور دفاعی سازوسامان کی تیاری میں مصروف رہا ہے۔ تاہم دفاعی شعبے میں خودکفالت کا حصول مشترکہ طور پر وزارت دفاع، ڈی آر ڈی او، دفاعی سرکاری دائرہ کار کی اکائیوں اور آرڈیننس فیکٹری بورڈز کا کام ہے۔ ان مصنوعات اور ٹیکنالوجیوں کی پیداوار کا کام او ایف بی، ڈی پی ایس یو اور نجی اداروں کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے۔ حکومت نے ہمیشہ سے فنڈ کی تخصیص کے معاملے میں ڈی آر ڈی او کو تعاون دیا ہے۔

(08.08.2017)

(م ن ۔ ک ا)

U- 3852

